سوال

(163) قنوت نازلہ رکوع سے پہلے یا بعد میں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین رکوع کے بعد ہی مانگنی چاہیے یا پہلے بھی جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ دعا قنوت نازلہ رکوع سے پہلے بھی جائز ہے جیسے کہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فجر میں رکوع سے قبل دعا قنوت نازلہ کا ثبوت ملتا ہے۔ تاہم مختار اور افضل یہ ہے کہ دعا قنوت نازلہ کا محل رکوع کے بعد ہے۔

چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ، قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَرُبَّمَا قَالَ: "إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الوَلِيدَ بْنَ الوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، (الحدیث متفق علیہ، مشکوۃ ص ۱۱۳)

رسول اللہ ﷺ جب کسی کے خلاف دعا کرتے یا کسی کے حق میں دعا کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قنوت کرتے۔ بسا اوقات سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد قنوت کرتے۔ بسا اوقات سمع اللہ لمن حمدہ اور ربالک الحمد کے فرماتے اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہم کو مشرکین کی قید سے رہا فرما۔ اس صحیح حدیث سے ثابت ہوا کہ دعا قنوت کا محل وقوع رکوع کے بعد ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص516